سوال

(302) سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا حکمران وقت سے اختلاف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ پر واقعہ کربلا کے حوالے سے تنقید کرتے ہیں، کیا ان کی یہ سوچ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حسین رضی اللہ عنہ پر تنقید کرنا ہرگز جائز نہیں بلکہ ان کے مقام و مرتبے کے لحاظ سے توہین اور بے ادبی ہے، ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کا خوف کرنا چاہئے، اور ان کے بارے میں نازیبا کلمات زبان پر لانے سے ڈرنا چاہیے، آپ رضی اللہ عنہ نے یزید کی بیعت سے انکار ایک اصولی اور بنیادی اختلاف کی بنا پر کیا تھا جس میں وہ حق بجانب تھے، اور پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حَسَنَین کا مقام و مرتبہ بیان کیا اور جس انداز سے اپنی بیٹی کے جگر گوشوں سے محبت و الفت کا اظہار کیا اسے سامنے رکھتے ہوئے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں اس طرح کے توہین آمیز الفاظ استعمال کرنا کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا، اللہ تعالیٰ ہمیں ان پاکیزہ ہستیوں کا صحیح احترام کرنے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے، آمین۔

(دیکھیے فتاویٰ صراطِ مستقیم از مولانا محمود احمد میرپوری رحمہ اللہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اسلامی آداب و اخلاق، صفحہ:632

محدث فتویٰ